



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی ﷺ نے امت کے بارے میں ایک حدیث میں فرمایا:

(كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً)

”وہ سب فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے“

اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟ وہ ایک فرقہ کون سا ہے؟ بہتر فرقے سب کے سب مشرکوں کی طرح دائمی جہنمی ہیں یا نہیں؟ جب نبی ﷺ کی ”امت“ کا لفظ بولا جاتا ہے تو کیا اس سے مراد صرف پیروی کرنے والے ہوتے ہیں یا پیروی کرنے والے اور نہ کرنے والے سب شامل ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اس حدیث میں امت سے مراد امت اجابت ہے۔ وہ بہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ ان میں سے بہتر فرقہ راہ راست سے بنے ہوئے ہیں اور ایسی بدعتوں کے مرتکب ہیں جو اسلام سے خارج نہیں کرتیں۔ ان کو ان کی بدعتوں اور گمراہیوں کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا اللہ چاہے تو کسی شخص کو معاف بھی کر سکتا ہے اور اس کی مغفرت (بغیر عذاب کے) ہو سکتی ہے اور ان کا انجام جنت ہے۔ ایک نجات یافتہ جماعت ہے اور وہ اہل سنت والجماعت ہے۔ اہلسنت وہ لوگ ہیں جو نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرتے اور اس طریقے پر قائم رہتے ہیں جو نبی ﷺ اور صحابہ کرام کا طریقہ ہے۔ ان ہی کے متعلق جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةٌ عَلَى الْخُلُقِ طَائِفَةٌ مِنْ لَائِئِشْرِكُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ وَلَا مَنَ خَلَعَهُمْ تَنَاقُيَ أَمْرًا لَهِ)

میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم اور غالب رہے گی۔ جو ان کی مخالفت کرے گا یا ان کی بدعتوں میں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے۔“ 1

(مسند احمد ج ۳: ۲۶۹، ۲۷۸، صحیح بخاری مع فتح الباری حدیث نمبر: ۳۶۳۹، ۳۱۱، ۴۵۹، صحیح مسلم (مطبعتہ الفاظ کے ساتھ) حدیث نمبر: ۱۲۹۱، ۳۶۳۱، ۱۰۳۷، ۱۹۲۰، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴)

لیکن جس کی بدعت اس قسم کی ہو کہ اس کی وجہ سے اسلام سے خارج ہو جائے تو وہ امت دعوت میں تو شامل ہے امت اجابت میں شامل نہیں وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ اس مسئلہ میں زیادہ صحیح قول یہی ہے۔ بعض علما کی رائے یہ ہے کہ اس حدیث میں امت سے مراد امت دعوت ہے۔ یعنی وہ تمام لوگ جن کا اسلام کی طرف دعوت دینے کیلئے اللہ کے رسول ﷺ مبعوث ہوئے تھے۔ اس میں مومن کافر بھی شامل ہیں اور ایک فرقہ سے مراد امت اجابت ہے یعنی وہ لوگ جو نبی ﷺ پر صحیح ایمان لائے ہوں اور ایمان کی حالت میں ہی فوت ہوئے ہوں۔ یہ فرقہ جہنم سے نجات پانے والا ہے۔ ان میں سے کچھ عذاب پائے جہنم سے نجات پائیں گے (اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر) بچات پائیں گے اور آخر کار جنت میں پہنچیں گے اور بہتر فرقے مراد اس نجات یافتہ فرقہ کے علاوہ دوسرے لوگ ہیں جو سب کے سب کافر اور دائمی جہنمی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ امت دعوت امت اجابت سے عام ہے۔ یعنی امت اجابت کا ہر فرد امت دعوت میں شامل ہے لیکن امت دعوت کا ہر شخص امت اجابت میں شامل نہیں ہے۔

هذا ما عندني والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ